



## سوال

(373) علم غیب اللہ کا خاصہ ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ ۚ ۲۷ ... الحج

تو کیا رسول کا امتی ولی بھی اس علم غیب میں رسول کے تابع ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ نبی امور کا علم اس کے ساتھ خاص ہے : ارشاد ہے :

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ۚ ۲۸ ... النمل

” (اے پیغمبر!) فرما دیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔“

اس سے اللہ تعالیٰ نے صرف رسولوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے یعنی وہ جس رسول کو چاہے غیب کی جو بات چاہے بتادے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ ۲۶ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ لَبُغْتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۚ ۲۷ ... الحج

” وہ غیب جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔“

لہذا نبیوں اور رسولوں کی امتوں میں سے جو شخص بھی یہ دعویٰ کرے کہ وہ غیب جانتا ہے وہ جھوٹا ہے۔ اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا اس طرح کا عمل کرے جس سے معلوم ہو کہ اس کے خیال میں کسی رسول کا کوئی پیر و کار اور کوئی ولی یا بزرگ غیب جانتا ہے تو وہ بھی غلطی پر ہے اور جھوٹا ہے کیونکہ وہ قرآن میں نازل ہونے والی آیات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ صحیح احادیث کی مخالفت کر رہا ہے۔ کیونکہ ان آیات اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی امور کا علم اللہ تعالیٰ کی خصوصیت ہے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى دار السلام

ج 1

محدث فتوى